اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

حالاتِ زندگی

امیرِ اَہلسنّت دامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے

والدِ بُزُرگوار حاجی

عبدالرَّحمٰن قادِری علیہ رحمۃ اللہ الھادی

(۱۴ ذوالحجۃ الحرام ۱۳۷۰ھ)

پیشکش:

مجلس آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net
I.T Majlis of Dawat-e-Islami

امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے والدِ بُزُرگوار
حاجی عبدالرَّحمٰن قادِری علیہ رحمۃاللہ الھادی

میمن گھرانا:

مُحسِنِ دین وملت، ترجمانِ اہلِ سنّت، نائبِ غوثِ اعظم، نائبِ اعلیٰ حضرت (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) پیکرِ سنّت، حامیٔ سنت، ماحیِ بدعت، شیخِ وقت، پیرِ طریقت، امیرِ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلِ سُنّت، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے والد بزرگوار حاجی عبد الرحمٰن قادری علیہ الرحمۃ الہادی کا تعلق میمن گھرانے سے تھا۔ایک بار دورانِ مَدَنی مذاکرہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے ارشاد فرمایا: ہند (انڈیا) میں ہندو قوم'' لَوہانہ'' کی طرف غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں سے ایک بُزُرگ سیّدنا یوسُفُ الدین علیہ رحمۃاللہ المُبین تشریف لائے اور لَوہانہ قوم میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچائیں، جس کی بَرَکت سے ہماری برادری کے لوگ مسلمان ہوئے اور ''مُومِن'' لقب پایا، جو بعد میں مومِن سے تبدیل ہو کر'' میمن'' ہو گیا۔ (تذکرہ امیرِ اہلِسنّت، ص۱۰)

آبائی حالات:

امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے والدِ بُزُرگوار حاجی عبدالرَّحمٰن قادِری علیہ رحمۃ اللہ الھادی کے آباواَجداد ہند کے گاؤں ''کُتیانہ'' (جُوناگڑھ) میں مقیم تھے۔آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کے والد محترم ''عبدالرحیم'' علیہ رحمۃاللہ الکریم کی نیک نامی اور پارسائی پورے ''کتیانہ'' میں مشہور تھی اور ہر سُو آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کے حسنِ اخلاق کے چرچے تھے۔آپ رحمۃاللہ علیہ انتہائی سادہ طبیعت اور مُنْکَسِرُ الْمِزاج تھے۔امیرِ اہلِسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے مرحوم نانا جان کا نام حاجی محمد ہاشِم رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ اور نانی جان کا نام حلیمہ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہا تھا۔
(تذکرہ امیرِ اہلِسنّت، ص۱۱)

اوصافِ کریمہ:

حضرتِ حاجی عبدالرَّحمٰن قادِری علیہ رحمۃ اللہ الھادی پرہیزگار انسان تھے۔ اَلْحَمْدُ للہ عَزَّوَجَلَّ! سنّت کے مطابق ایک مٹھی داڑھی تھی۔آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اکثر نگاہیں نیچی رکھ کر چلا کرتے تھے اور انہیں بہت سی اَحادیثِ مبارکہ زبانی یاد تھیں۔دُنیوی مال ودولت جمع کرنے کا لالچ نہیں تھا۔ (تذکرہ امیرِ اہلِسنّت، ص۱۲)

جوناگڑھ سے باب المدینہ (کراچی) ہجرت:

جب پاکستان مَعرِضِ وُجود میں آیا توغیر مسلموں نے مسلمانوں کو خوب لُوٹااور بے شمار مسلمانوں کو نہایت ہی بے دردی و سفّاکی کے ساتھ شہید کردیا گیا۔ ان نامُساعد حالات میں جُوں توں جان بچا کرآپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہجرت کرکے پاکستان تشریف لے آئے اور بابُ المدینہ کراچی میں قیام پذیر ہوئے۔ یہاں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حُصولِ مُعاش کیلئے ایک فرم میں ملازمت اختیار کرلی۔ اس فرم کی ایک شاخ ''سیلون'' کے دارالخلافہ ''کولمبو'' میں بھی تھی، کچھ ہی عرصے کے بعد آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا تبادلہ ''کولمبو'' کردیا گیا۔

(تذکرہ امیرِ اہلِسنّت، ص ۱۲)

کرامت وخوارقِ عادت:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سلسلہ عالیہ قادِریہ کے صاحبِ کرامت بُزرگ تھے۔ چنانچہ شیخِ طریقت امیرِ اہلِسنّت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ 1979ء کوجب میں ''کولمبو'' پہنچا تو وہاں کے لوگوں کو والد صاحب سے بہُت متأثر پایا۔ کیونکہ انھوں نے وہاں کی عالیشان حَنَفی میمن مسجد کے انتظامات سنبھالے تھے اور اس مسجد کی کافی خدمت بھی کی تھی۔ وہاں پر امام صاحب کی غیر حاضری میں نمازیں بھی پڑھادیا کرتے تھے۔ کولمبو میں دورانِ قیام میرے خالو نے دورانِ گفتگو مجھے بتایا کہ: آپ کے والد صاحب بہت نیک آدمی تھے، غوث پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بہت چاہنے والے اور قصیدہ غوثیہ کے عامل تھے۔ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ جب کبھی چار پائی پر بیٹھ کر آپ کے والد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''قصیدہ غوثیہ'' پڑھتے تو ان کی چار پائی زمین سے بلند ہو جاتی تھی۔ (سُبْحَانَ اللہِ عَزَّوَجَلَّ)

(تذکرہ امیرِ اہلِسنّت، ص ۱۳)

آپ کا وصالِ مبارک:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفا وتعظیما کا بلاوا آیا، چنانچہ ۱۳۷۰ھ میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سفرِ حج اختیار فرمایا۔ ایّامِ حج میں مِنٰی شریف میں سخت لُو (یعنی گرم ہوا) چلی تھی جس کے نتیجے میں بے شمار حجاج کرام شہید اور بہت سے لاپتہ ہوگئے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی لاپتہ ہونے والوں میں شامل تھے، جو تلاش بسیار کے بعد بھی آپ نہ مل سکے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ایک رفیق سفر کا بیان ہے کہ اُن دنوں شیر

بیشہ اہلسنّت، حضرتِ مولانا حشمت علی خان علیہ رحمۃ المنان بھی حج کیلئے آئے ہوئے تھے۔ ہم نے اُن کی خدمت میں حاضر ہو کر مدعا عرض کیا اور عرض کی کہ ''آپ دعا کردیں کہ حاجی عبدالرحمٰن ہمیں مل جائیں۔ ''انہوں نے دعا کی اور فرمایا کہ مل جائیں گے (ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ) ۔ بالآخر آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ہمیں جدّہ شریف کے ایک ہسپتال میں سخت علالت کی حالت میں ملے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو لُو لگ گئی تھی اور اِسی حالت میں آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ۱۴ ذوالحِجَّۃِالحَرام ۱۳۷۰ھ کو اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن)

(تذکرہ امیرِ اہلِسنّت، ص ۱۴)

خوش نصیب حاجی :

اَلْحَمْدُ للہ عَزَّوَجَلَّ ! حاجی عبدالرحمٰن علیہ رحمۃ المنان کس قدر خوش نصیب تھے کہ وہ سفرِ حج کے دوران اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ سفرِ حج کے دوران انتقال کرجانے والے کے بارے میں رَحمتِ کونین صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو حج کیلئے نکلا اور فوت ہوگیا قیامت تک اس کیلئے حج کا ثواب لکھاجائے گا اور جو عمرہ کیلئے نکلا اور فوت ہوگیا اس کیلئے قیامت تک عمرے کا ثواب لکھاجائیگا اور جو جہاد میں گیا اور مر گیا اس کیلئے قیامت تک غازی کا ثواب لکھاجائیگا۔

(المعجم الاوسط، الحدیث ۵۳۲۱، ج ۴ ص ۹۳)

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا:

جو اس راہ میں حج یا عمرہ کیلئے نکلا اور فوت ہوگیا اس کی پیشی نہیں ہوگی، نہ حساب ہوگا اس سے کہا جائے گا توجنت میں داخل ہوجا۔

(مسند ابی یعلٰی الموصلی، الحدیث ۴۵۸۹، ج ۴، ص ۱۵۲)

طیبہ میں مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند
سیدھی سڑک یہ شہر شفاعت نگر کی ہے

(تذکرہ امیرِ اہلِسنّت، ص ۱۵)

آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ پر سرکار صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کا کرم :

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بڑی شہزادی کا بیان ہے کہ میں نے اباجان علیہ رحمۃ المنان کے وِصال شریف کے بعد ایک نہایت ہی روح پَرور خواب دیکھا۔ کیا دیکھتی ہوں کہ اباجان علیہ رحمۃ المنان ایک نہایت ہی نورانی چہرے والی بُزُرگ ہستی کے ساتھ تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگے: ''بیٹی انہیں پہچانتی ہو یہ ہمارے مدنی آقا میٹھے میٹھے مصطفیٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم ہیں''۔ پھر شہنشاہ رسالت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے مجھ پر نہایت ہی شفقت کرتے ہوئے فرمایا: ''تم بہُت خوش قسمت ہو''۔

کیوں کریں بزمِ شبستانِ جناں کی خواہش
جلوہ یار جو شمعِ شبِ تنہائی ہو

(تذکرہ امیرِ اہلِسنّت، ص١٦)

سرکارِ مدینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا دامنِ کرم:

بابُ الاسلام سندھ کے ضلع ٹھٹھہ تحصیل شاہ بندر کے ایک پیر صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو انتہائی منکسر المزاج اور صاحبِ تقویٰ بُزُرگ تھے۔ اُن کے قریبی مریدین کا کہنا ہے کہ ایک بار آپ نے ہمیں قریب بلا کر بتایا کہ رات میں سویا تو میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی کیا دیکھتا ہوں کہ میرے پیارے پیارے شہد سے بھی میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم جلوہ فرما ہیں اور کسی خوش نصیب کو اپنے دامن میں بڑی محبت سے چھپا رکھا ہے۔ میں نے عرض کی: ''یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم یہ آپ کے دامن میں کون خوش نصیب ہیں؟'' میری عرض سن کر پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے لبِ مبارَک پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ لب ہائے مبارَکہ کو جنبش ہوئی، رَحمت کے پھول جھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: یہ میرے دیوانے الیاس قادری کے والد ہیں۔ جو دینِ اسلام کی خدمت میں مصروف ہیں۔ (تذکرہ امیرِ اہلِسنّت، ص١٧)

مذکورہ بزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بانیٔ دعوتِ اسلامی سے عقیدت:

پیر صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دل میں امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ سے ملنے کا اشتیاق ہوا مگر امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ ان دنوں ہند کے سفر پر روانہ ہوچکے تھے۔ اُس کے بعد آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وفات تک ظاہری ملاقات کا سلسلہ نہ بن سکا۔ اُن کے قریبی مریدین و محبین کا کہنا ہے کہ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اسکے بعد سے مرید ہونے کی غرض سے آنے والوں کو یہ ہی ارشاد فرماتے کہ اب مرید بننا ہے تو جا کر امیرِ اَہلسنّت

حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے ہی بنو پھر اصرار بڑھتا تو مرید بنا بھی لیتے مگر امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی عقیدت کے جام بھی ساتھ ضرور پیش فرماتے۔ جب امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے کسی مرید کو پاتے تو ان سے دعائیں کرواتے۔ ایک بار امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی عقیدت و محبت کے غلبہ میں مریدین کو فرمایا: ''میں تو خود: امیرِ اَہلسنّت (دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ) کا فقیر ہوں۔
(تذکرہ امیرِ اہلِسنّت، ص۱۸)

Dawat-e-Islami

The Global Islamic Organization of Quran & Sunnah

Dawat-e-Islami is founded by Sheikh-e-Tariqat, Ameer-e-AhleSunnat Hazrat Allama Moulana Muhammad Ilyas Attar Qadri دامت برکاتہم العالیہ in 1981 In Babul Madina Karachi, Pakistan.

Dawat-e-Islami is serving Ummah with its Islamic Centers in more than 200 countries of the world. More 80 than different departments are being formed in order to process the Islamic and welfare work in more effective manner. For example: Jamia tul Madina, Madrasa tul Madina, Majlis Khuddam ul Masajid, Madani Qafila, Madani Tarbiyat Gah, Madani Channel etc.

Connect to dawat-e-Islami

Dawat-e-Islami on Facebook
http://www.facebook.com/dawateislami.net

Dawat-e-Islami on Yahoo Group
http://groups.yahoo.com/subscribe/DawateIslami-WorldWide

Dawat-e-Islami on Google Group
http://groups.google.com/group/dawateislamiworldwide

Dawat-e-Islami on Twitter
http://twitter.com/MadaniChannel

Dawat-e-Islami on Youtube
http://www.youtube.com/madanichannel

Dawat-e-Islami on Flickr
http://www.flickr.com/photos/dawateislami

Dawat-e-Islami on Linkedin
https://www.linkedin.com/in/dawateislami

Website: www.dawateislami.net

MADANI CHANNEL

پیشکش:
مجلس آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)